روزنامہ

ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FD-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 24 مارچ 2010ء 7 ربیع الثانی 1431 ہجری 24 امان 1389 ہش جلد 60-95 نمبر 65

نماز کی اجازت

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں ۔

''مارٹن کلارک والے مقدمہ سے قریباً پچیس سال پہلے میں ایک دفعہ خواب میں دیکھ چکا تھا کہ میں ایک عدالت میں کسی حاکم کے سامنے حاضر ہوں اور نماز کا وقت آ گیا ہے تو میں نے اس حاکم سے نماز کیلئے اجازت طلب کی تو اس نے کشادہ پیشانی سے مجھے اجازت دیدی۔

چنانچہ اس کے مطابق اس مقدمہ میں عین دوران مقدمہ میں جبکہ میں نے کپتان ڈگلس سے نماز کے لئے اجازت چاہی تو اس نے بڑی خوشی سے مجھے اجازت دی۔

﴿نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد18 صفحہ 588﴾

تزکیہ نفس، نیک اعمال، عبادات، روحانی رزق اور حسنات الدنیا والآخرۃ کا حصول مومن کا خاصہ ہے

عالم آخرت کے تمام نظارے اسی دنیاوی زندگی کے اظلال وآثار ہیں

عہدیداران نمازوں اور دوسری نیکیوں میں نمونہ بنیں تا کہ عام احمدیوں کو بھی اس طرف توجہ پیدا ہو

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطبہ جمعہ فرمودہ 19 مارچ 2010ء بمقام بیت الفتوح مورڈن لندن کا خلاصہ

خطبہ جمعہ کا یہ خلاصہ ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 19 مارچ 2010ء کو بیت الفتوح مورڈن لندن میں خطبہ جمعہ ارشاد فرمایا جو متعدد زبانوں میں تراجم کے ساتھ ایم ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست ٹیلی کاسٹ کیا گیا۔

حضور انور نے گزشتہ خطبہ جمعہ کے ضمن میں ایک امر کی وضاحت کرتے ہوئے فرمایا کہ رزق صرف مادی رزق اور دولت کا نام نہیں بلکہ انسان کی تمام تر روحانی صلاحیتیں اور قویٰ جو اللہ تعالیٰ نے انسان کو بخشے ہیں رزق کے زمرے میں آتے ہیں اور یہ رزق بھی تمام وکمال اللہ تعالیٰ نے آنحضرتؐ کو عطا فرمایا تھا جو آگے صحابہؓ کو آپؐ نے بانٹا جس میں قرآن کریم، آپؐ کی سنت اور ارشادات وغیرہ شامل ہیں جن سے صحابہؓ نے روحانی فیض پایا اور خوب اپنی جھولیاں بھریں۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے دنیا کو روحانی خزائن تقسیم کئے۔ جیسا کہ مسیح موعود کے متعلق بتایا گیا تھا کہ وہ اہل زمانہ کی اندرونی حالت کو جو اس وقت بغایت درجہ بگڑی ہوئی ہوگی صحیح تعلیم سے درست کر دے گا اور ان کے روحانی افلاس اور باطنی ناداری کو بکلی دور فرما کر جواہرات علوم وحقائق اور معارف ان کے سامنے رکھ دے گا اور علوم حقہ کے موتیوں سے ان کی جھولیاں پر کر دی جائیں گی اور جو مغز اور لب لباب قرآن شریف کا ہے، اس عطر کے بھرے ہوئے شیشے ان کو دیئے جائیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود نے روحانی علوم و معارف کا وہ خزانہ ہمیں دیا ہے جو اللہ تعالیٰ کے قرب سے نوازنے والا، آنحضرتؐ کی محبت دلوں میں بھرنے والا اور تمام ادیان پر دین حق کی سچائی ثابت کر کے دکھلانے والا ہے۔ پس ہمارا فرض ہے کہ ہم اس علمی اور روحانی خزانے سے اپنی جھولیاں بھریں اور کامیاب و بامراد ہوں۔

حضور انور نے اللہ تعالیٰ کی صفت حسیب کے حوالے سے بعض آیات پیش کیں اور پھر ان کا ترجمہ اور تفسیر کرتے ہوئے فرمایا کہ ایک مومن کو ہر وقت اپنے نفس پر نظر رکھنی چاہیئے۔ خدا ہماری مخفی اور ظاہری حالتوں کو خوب جانتا ہے اعمال کا دارومدار نیتوں پر ہے اور اسی کے موافق وہ ہم سے سلوک فرمائے گا اور اعمال کا حساب لے گا۔ انسان کے اعمال دل کی حالت اور نیت کے مطابق جزا پائیں گے۔ پس اپنے نفسوں کا تزکیہ کرو اور دلوں کو خالصتاً خدا تعالیٰ کے لئے پاک کرنے کی کوشش کرو۔ عالم آخرت کوئی نئی چیز نہیں ہے بلکہ اس کے تمام نظارے اسی دنیاوی زندگی کے اظلال وآثار ہیں۔ جیسا کہ خدا فرماتا ہے کہ ہم نے اسی دنیا میں ہر شخص کے اعمال کا اثر اس کی گردن سے باندھ رکھا ہے اور انہی پوشیدہ اثروں کو ہم قیامت کے دن ظاہر کر دیں گے اور ایک کھلے کھلے اعمال نامے کی شکل میں دکھا دیں گے۔

حضور انور نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ کی وسیع تر رحمت نے بندے پر یہ بھی احسان فرمایا ہے کہ اسے اپنی رضا اور دنیا وآخرت کی حسنات کے حصول اور دوزخ کے عذاب سے بچنے کے لئے دعائیں بھی سکھا دی ہیں۔ حضور انور نے سورۃ البقرہ میں مذکور دنیاوی اور آخرت کی حسنات کے حصول کی دعا کا ذکر کر کے فرمایا کہ یہ بڑی جامع دعا ہے اور ہر طبقے اور استعداد کے انسان کے لئے اس کی روحانی اور دنیاوی ترقی کے لئے بہت اہم ہے۔ دنیا کی حسنات میں انسان پاک رزق، حقوق العباد کی ادائیگی، نیک اعمال اور احسن رنگ میں عبادات کی توفیق پاتا ہے اور یہ دعائیں دنیا کی حسنات سے نوازے جانے کا بھی باعث بنتی ہیں۔ مومن کو دنیا کے حصول میں حسنات الآخرۃ کا بھی خیال رکھنا چاہیئے۔

حضور انور نے فرمایا کہ ہر نماز میں حساب کے دن کی طرف توجہ دلائی گئی ہے۔ پس آسان حساب اور مغفرت کے لئے ضروری ہے کہ ایک مومن خود بھی نماز باجماعت کا پابند ہو اور اپنی اولاد کو بھی اس کا پابند بنائے اور گھر کے نگران ہونے کی حیثیت سے یہ ہمارا فرض بھی ہے۔ احمدی عہدیداران بطور خاص نمازوں کے قیام اور دوسری نیکیاں بجالانے میں اعلیٰ نمونے قائم کریں تا کہ عام احمدیوں کو بھی اس طرف توجہ اور ترغیب ہو۔ اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کی نیکی بجالانے اور دنیا وآخرت کی حسنات کا وارث بنائے۔ آمین

تحریک وقف زندگی اور داخلہ جامعہ احمدیہ

حضرت مسیح موعود اگست 1900ء میں فرماتے ہیں:۔

''اللہ تعالیٰ کے بندے جو دین کو دنیا پر مقدم کر لیتے ہیں ان کے ساتھ وہ رأفت اور محبت کرتا ہے...... یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے ان کو دی ہے، اللہ تعالیٰ ہی کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا، اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں......سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔''

(ملفوظات جلد اول صفحہ 364)

حضرت مصلح موعود خطبہ جمعہ فرمودہ 22 ستمبر 1955ء میں فرماتے ہیں۔

''خدا نے تمہارے لئے بڑی بڑی عزتیں رکھی ہیں۔ تم خدا پر توکل کرو اور اس کے دین کی اشاعت کے لئے اپنے آپ کو وقف کرو۔ وہ دینے پر آتا ہے تو وہ کچھ دے دیتا ہے کہ انسان اسے دیکھ کر حیران رہ جاتا ہے۔''

(روزنامہ الفضل 23 اکتوبر 1955ء)

''میں تحریک کرتا ہوں کہ سیاسی طور پر معزز سمجھی جانے والی اقوام کے لوگ اپنے آپ کو اور اپنی اولادوں کو دین کیلئے وقف کریں......کام کی وسعت کا تقاضا یہ ہے کہ ہر سال ایک سو نہیں بلکہ 200 (مربی) رکھے جائیں۔ پس میں ایک تحریک تو یہ کرتا ہوں کہ دوست مدرسہ

مشعل راہ

نظام جماعت احمدیہ کا تصور پیار و محبت اور بھائی چارہ ہے

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے خطبہ جمعہ 5 دسمبر 2003 میں فرمایا۔

جماعت احمدیہ کا نظام ایک ایسا نظام ہے جو بچپن سے لے کر مرنے تک ہر احمدی کو ایک پیار اور محبت کی لڑی میں پرو کر رکھتا ہے۔ بچہ جب سات سال کی عمر کو پہنچتا ہے تو اسے ایک نظام کے ساتھ وابستہ کر دیا جاتا ہے اور وہ مجلس اطفال الاحمدیہ کا ممبر بن جاتا ہے۔ ایک بچی جب سات سال کی عمر کو پہنچتی ہے تو وہ ناصرات الاحمدیہ کی رکن بن جاتی ہے جہاں انہیں ایک ٹیم ورک کے تحت کام کرنے کی تربیت دی جاتی ہے۔ پھر انہی میں سے ان کے سائق بنا کر اپنے عہدیدار کی اطاعت کا تصور پیدا کیا جاتا ہے۔ پھر پندرہ سال کی عمر کو جب پہنچ جائیں تو بچے خدام الاحمدیہ کی تنظیم میں اور بچیاں لجنہ اماء اللہ کی تنظیم میں شامل ہو جاتی ہیں اور ایک انتظامی ڈھانچے کے تحت بچپن سے تربیت حاصل کر کے اوپر آنے والے بچے اور بچیاں جب نوجوانی کی عمر میں قدم رکھتے ہیں تو ان نیک تنظیموں میں شامل ہونے سے جماعتی نظام اور طریقوں سے ان کو مزید واقفیت پیدا ہوتی ہے۔ اور عمر کے ساتھ ساتھ کیونکہ اب یہ بچے اور بچیاں اس عمر کو پہنچ جاتے ہیں جس میں شعور پیدا ہو جاتا ہے۔ اس لئے پندرہ سال کی عمر کے بعد یہ خود بھی اپنے میں سے ہی اپنے عہدیدار منتخب کرتے ہیں اور ان کے تحت ان کی تربیت ہو رہی ہوتی ہے اور نظام چل رہا ہوتا ہے۔ تو پندرہ سال کی عمر کے بعد جیسا کہ میں نے کہا کہ لجنہ یا خدام میں جا کر یہ لوگ اپنے عہدیدار اپنے میں سے منتخب کرتے ہیں اور پھر مرکزی ہدایات کی روشنی میں متفرق امور اور تربیتی امور خود سرانجام دے رہے ہوتے ہیں اور ان پر عمل بھی کرتے ہیں۔ تو بچپن سے ہی ایسی تربیت حاصل کرنے کی وجہ سے، ایسے پروگراموں میں شمولیت کی وجہ سے ان کو ٹریننگ ہو جاتی ہے اور پھر یہی بچے جب بڑے ہوتے ہیں اور جماعتی نظام میں پوری طرح سموئے جاتے ہیں تو جماعتی کاموں میں بھی زیادہ فائدہ مند اور مفید وجود ثابت ہوتے ہیں اور اس نظام کا ایک حصہ بنتے ہیں۔ تو بہرحال انہی ذیلی نظاموں کا حصہ بنتے ہوئے ہر بچہ، جوان، عورت، مرد، جب جماعتی نظام کا حصہ بن جاتے ہیں تو گو جماعتی نظام پہلے ہے، مقدم ہے۔ لیکن اس میں ہر بچے اور نوجوان کی اس طرح مکمل Involvement نہیں ہوتی جس طرح کہ شروع میں ذیلی تنظیموں میں ہو رہی ہوتی ہے اور ہو بھی نہیں سکتی۔ اس لئے حضرت مصلح موعود کی دور رس نظر نے ذیلی تنظیموں کا قیام کیا تھا اور یہ آپ کا ایک بہت بڑا احسان ہے جماعت پر۔ اور اسی وجہ سے جیسا کہ میں نے کہا، ابتداء سے ہی جماعت کے ہر بچہ کے ذہن میں جماعتی نظام کا ایک تقدس اور احترام پیدا ہو جاتا ہے۔ اور اسی احترام اور تقدس کے تحت وہ پروان چڑھتا ہے اور چونکہ ابتداء سے ہی نظام کا تصور پیار و محبت اور بھائی چارے اور مل جل کر کام کرنے کی روح کے ساتھ وہ بچہ پروان چڑھ رہا ہوتا ہے اور پھر خلیفۂ وقت کے ساتھ ہر موقع پر ذاتی پیار و محبت کا تعلق اس ٹریننگ کی وجہ سے ہو رہا ہوتا ہے اور ہو جاتا ہے اس لئے ہر فرد جماعت جب جماعت کے کاموں میں بڑھ چڑھ کر حصہ لے رہا ہو اور اپنے عہدیداران کی اطاعت بخوشی کرتا ہے تو اس لئے کرتا ہے کہ بچپن سے نظام کے بارہ میں پڑنے والی آواز اور خلیفہ وقت سے ذاتی تعلق اور پیار کی وجہ سے مجبور ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے نظام جماعت چونکہ مضبوط بنیادوں پر قائم ہو چکا ہے اور خلیفہ وقت کی براہ راست اس پر نظر ہوتی ہے اس لئے نئے شامل ہونے والے، نومبائعین بھی ان احمدیوں کے علاوہ بھی جو پیدائشی احمدی ہوں، بڑی جلدی نظام میں سموئے جاتے ہیں۔

(روزنامہ الفضل 22 مارچ 2004ء)

مکرم رانا امتیاز احمد صاحب لوکل امیر ہنوور

بیت السمیع جرمنی میں پروگرام ''ہمسایوں سے نیک سلوک''

خدا تعالیٰ کے فضل سے احمدیہ ''بیت السمیع'' ہنوور کے مکمل ہونے کے بعد حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 26/ اگست 2008ء کو نماز پڑھا کر اس کا افتتاح فرمایا تھا۔ اپنے افتتاحی خطاب میں آپ نے فرمایا کہ جرمنوں سے ہنوور کی جماعت کو تعلقات بڑھانے چاہئیں بیت الذکر میں دوسری قوموں کے افراد بھی نظر آنے چاہئیں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی ہدایت پر ہنوور میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف جگہوں پر تعلقات کے لئے کئی پروگرام بنائے گئے ہیں، ان میں ایک پروگرام یہ بھی تھا کہ بیت الذکر کے جو ہمسائے ہیں ان سے تعلقات بڑھائے جائیں۔ اسی سلسلہ میں پروگرام ''ہمسایوں سے نیک سلوک'' کا انعقاد مورخہ یکم نومبر اور 15 نومبر 2009ء کو ہوا۔ دو دن اس لئے رکھے گئے تا لوگ آسانی سے آسکیں۔

جب 2000ء میں اس علاقہ میں بیت الذکر بنانے کے لئے جگہ کی خرید کی کوشش کی گئی تو اس کے قریب آبادی Schwarzheide کے لوگوں نے بیت الذکر بنانے کے خلاف ایک تنظیم کی تشکیل دی اور کافی عرصہ تک بیت الذکر بنانے کے خلاف کوششیں کرتے رہے۔

ان کے سربراہ Herr Uwe Shhmidt پیش پیش تھے۔ اب ہم نے پروگرام بنایا کہ ان تمام عیسائیوں کو بیت الذکر میں دعوت کر کے بلایا جائے، Herr Uwe Schmidt اس دوران خدا تعالیٰ کے فضل سے بالکل تبدیل ہو گئے ہیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے ہمارے ساتھ مل کر کام کرتے ہیں۔

یکم نومبر کو تلاوت قرآن کریم سے پروگرام شروع ہوا جو مکرم عمیر آصف صاحب نے کی۔ بچیوں نے سفید بیت الذکر والا ترانہ سنایا۔ خاکسار نے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس پروگرام میں شمولیت کے لئے Stocken کے علاقہ کی Bezirksburgermeistrin میئر محترمہ ھائیڈی صاحبہ Fr.Margrit Heidi Stolzenwald کو بھی دعوت دی گئی تھی۔ انہوں نے اپنے خطاب میں کہا کہ اس بیت الذکر سے جڑے ہوئے تمام خوف دور ہو گئے اور احمدیوں نے ثابت کر دیا ہے کہ وہ امن پسند لوگ ہیں اور اپنے ہمسایوں سے مل جل کر رہنے والے ہیں۔ اسی طرح سے تنظیم Burgerinntiativ کے سابق صدر Herr Uwe Schmidt نے کہا کہ وہ دیکھتے ہیں کہ احمدی دوسروں سے مختلف ہیں، اور اب تو میں ہر وقت احمدیوں کے بارے میں ہی باتیں کرتا رہتا ہوں اور میری بیوی مجھے کہتی ہے کہ لگتا ہے کہ تم احمدی ہو گئے ہو انہوں نے کہا یہ ٹھیک ہے میں آدھا احمدی ہو گیا ہوں۔

پروگرام کے آخر پر جماعت کے دوستوں اور 20 کے قریب مہمانوں نے مل کر کھانا کھایا اور جماعت احمدیہ کے عقائد اور دوسروں سے فرق کے بارے سوالات اور جوابات کا سلسلہ چلتا رہا۔ اس پروگرام میں Modration مکرم خواجہ ادریس صاحب سیکرٹری دعوت الی اللہ لوکل امارت ہنوور نے کی۔

15 نومبر کو دوبارہ یہی پروگرام کیا گیا۔ اس پروگرام کی Modration مکرم فاروق احمد صاحب نے کی۔ تلاوت قرآن کریم کے بعد خاکسار نے آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا۔ اس مرتبہ Herr Uwe Schmidt بھی تشریف لائے اور نئے آنے والے مہمانوں کو بھی احمدیوں کے پُر امن رویہ کے بارے میں بتایا۔ کھانے کے بعد باہمی گفتگو ہوئی اور آپس میں نئے پروگرام تشکیل دیئے گئے۔

پروگرام میں Herr Stefan Gehrmann جو کہ اس علاقہ کی Forderverein کے Vorstand میں سے ہیں۔ وہ بھی تشریف لائے اور احمدی نوجوانوں سے قریبی گراؤنڈ میں جرمن بچوں کے ساتھ کھیلوں کے پروگرام بنائے، اسی طرح Laternfest کی تقریبا میں حصہ لینے کے بارے میں بات ہوئی۔ لہٰذا 20 نومبر کی شام کو پورے علاقے میں Laternfest تھا اس کے اختتام پر کھانے پینے کی چیزوں کے سٹال لگائے جانے تھے Herr Uwe Schmidt نے مشورہ دیا تھا کہ اس موقع پر جماعت بھی سٹینڈ لگائے۔ اس دوران تمام جرمن ہمسایوں اور بچوں سے بات ہوتی رہی اور بیت الذکر کے سب سے بڑے مخالف جو کہ Burgerinntiativ کے بانی ہیں اور اس وقت صدر ہیں نے کہا کہ بیت الذکر اب حقیقت ہے اب ہم آپ کو Welcome کہتے ہیں اور انہوں نے بعض مفید مشورے بھی دیئے کہ کس طرح سے ہم ایک دوسرے کے قریب آسکتے ہیں۔

انہوں نے کہا کہ آپ کی عورتیں بہت مزیدار کھانا پکاتی ہیں آپ ہماری عورتوں کے لئے Koch Kurs کا انتظام کریں۔ بعض جرمن عورتوں نے بھی اس بات کو بہت پسند کیا، اب انشاء اللہ احمدی لجنہ جنوری میں بیت الذکر کی قریبی ہمسایہ عورتوں کو پاکستانی کھانے پکانا سکھائیں گی اور وہ ہمسائے جو ہمیں دیکھنا نہیں چاہتے تھے وہ اب بہت پیار اور محبت سے ملتے ہیں۔

(ماہنامہ اخبار احمدیہ جرمنی جنوری 2010ء)

پبلشر و پرنٹر طاہر مہدی امتیاز احمد وڑائچ مطبع: ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دارالنصر غربی چناب نگر ربوہ قیمت 5 روپے

خطبہ جمعہ

گناہ کی ظاہری صورت سے بھی بچو اور اس کے باطن سے بھی۔ نماز سے انسان ظاہری اور باطنی فواحش سے محفوظ رہتا ہے

وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں

بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی گناہ کی طرف لے جاتی ہے

مکرم سمیع اللہ صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ کے راہ مولیٰ میں قربان ہونے پر مرحوم کے خصائل حمیدہ کا تذکرہ اور نماز جنازہ غائب

خطبہ جمعہ حضرت مرزا مسرور احمد خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرمودہ 5 رفروری 2010ء بمطابق 5 رتبلیغ 1389 ہجری شمسی بمقام بیت الفتوح، لندن (برطانیہ)

خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے

تشہد، تعوذ سورۃ فاتحہ اور سورۃ انعام کی آیت 121 کی تلاوت کے بعد فرمایا

اور تم گناہ کے ظاہر اور اس کے باطن (دونوں) کو ترک کر دو۔ یقیناً وہ لوگ جو گناہ کماتے ہیں وہ ضرور اس کی جزا دیئے جائیں گے جو (بُرے کام) وہ کرتے تھے۔

اس آیت میں اِثْم کا لفظ دو مرتبہ استعمال ہوا ہے۔ اِثْم کے لغوی معنی ہیں گناہ یا جرم یا کسی بھی قسم کی غلطی یا حدود کو توڑنا یا ایسا عمل جو نافرمانی کرواتے ہوئے سزا کا مستحق بنائے۔ یا ایسا عمل یا سوچ جو کسی کو نیکیاں بجالانے سے روکے رکھے۔ یا کوئی بھی غیر قانونی حرکت۔

ذَنْب ایک لفظ ہے جس کا معنی بھی گناہ کا ہے لیکن اہل لغت کے نزدیک ذَنْب اور اِثْم میں یہ فرق ہے کہ بعض یہ کہتے ہیں کہ ذَنْب ارادۃً بھی اور غیر ارادی طور پر دونوں طرح ہو سکتا ہے۔ لیکن اِثْم جو ہے وہ عموماً ارادۃً ہوتا ہے۔

بہرحال اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اِثْم کے حوالے سے دو باتوں کی طرف توجہ دلائی ہے۔ ایک حکم یہ ہے کہ تم گناہ کی ظاہری صورت سے بھی بچو اور اس کے باطن سے بھی بچو۔ ہر کام کرنے سے پہلے غور کرو۔ بعض چیزیں اور بعض عمل ایسے ہوتے ہیں جو واضح طور پر نظر آ رہے ہوتے ہیں کہ غلط ہیں اور یہ شیطانی کام ہیں۔ لیکن دوسری قسم کے وہ عمل یا باتیں بھی ہیں جو بظاہر تو اچھے نظر آ رہے ہوتے ہیں لیکن حقیقت میں وہ بدنتائج پر منتج ہوتے ہیں۔ ان کی اصل حقیقت چھپی ہوتی ہے۔ شیطان کہتا ہے کہ یہ کام کر لو کوئی ایسا بڑا گناہ نہیں لیکن کرنے کے بعد پتہ چلتا ہے کہ اس کام سے یہ ایسا گند ہے جس میں پھنس گیا ہوں اس سے نکلنا مشکل ہے۔ اور پھر ایسا چکر چلتا ہے کہ ایک کے بعد دوسرا گناہ سرزد ہوتا چلا جاتا ہے۔ خدا تعالیٰ فرماتا ہے کہ تقویٰ پر چلنے والے کا کام ہے کہ ظاہر برائیاں جو ہیں ان پر بھی نظر رکھے اور باطن اور حقیقی برائیاں جو ہیں جن کے بدنتائج نکل سکتے ہیں ان پر بھی نظر رکھے۔ ہر کام کرنے سے پہلے خدا تعالیٰ سے مدد چاہے کہ اللہ تعالیٰ اس کے شر سے بچائے، جو بھی اس کام میں شر ہے اس سے بچائے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ صرف ظاہری حسن دیکھ کر کسی کام کے کرنے پر تیار نہ ہو جاؤ، اس پر آمادہ نہ ہو جاؤ، کسی چیز کو دیکھ کر اس کے حسن کو دیکھ کر اس پہ مرنے نہ لگو۔ بلکہ جہاں شبہات کا امکان ہے وہاں اچھی طرح چھان پھٹک کر لو اور ہر کام کرنے سے پہلے اللہ تعالیٰ سے راہنمائی اور مدد چاہو۔ اس سے کام میں ایک تو برکت پڑتی ہے اور برائیوں میں ڈوبنے سے یا برائیوں کے بداثرات سے انسان بچتا ہے اور اس طرح اللہ تعالیٰ اس کو ہر شر سے محفوظ رکھتا ہے۔

دوسری بات یہ واضح فرما دی کہ اگر زندگی میں ہر کام میں تقویٰ کو سامنے نہیں رکھو گے، پھونک پھونک کر قدم نہیں اٹھاؤ گے، حلال، حرام کے فرق کو نہیں سمجھو گے تو پھر گناہ کا ارتکاب کرو گے۔ جو بھی گناہ کرو گے اس کی سزا ملے گی۔ یہ بہانے کام نہیں آئیں گے کہ ہمیں پتہ نہیں چلا۔ اللہ تعالیٰ نے اس سے پہلی آیت میں ایک اصولی بات یہ بیان فرما دی کہ بہت سے لوگ اپنی خواہشوں کے مطابق لوگوں کو گمراہ کرتے ہیں۔ اس لئے تمہیں ہوشیار ہونا چاہئے حلال حرام کے فرق کو پہچانو۔ جس کام سے خدا تعالیٰ نے روکا ہے اس سے رک جاؤ۔ اِثْم کا لفظ استعمال فرما کر واضح فرما دیا کہ اس ہدایت کے باوجود اگر تم باز نہیں آتے اور غلط راستے پر چلانے والوں کی باتوں میں آتے ہو تو یہ ایسا گناہ ہے جو ظاہر ہے پھر تم جان بوجھ کر کر رہے ہو۔ اور جو گناہ جان بوجھ کر کئے جائیں وہ سزا کا مورد بنا دیتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے اِثْم، گناہ کے حوالے سے قرآن کریم میں متعدد احکامات دیئے ہیں جن میں سے بعض اور بھی مَیں یہاں بیان کروں گا۔

اللہ تعالیٰ نے سورۃ الاعراف میں اس بات کی یوں وضاحت فرمائی ہے۔ فرمایا کہ.......... (الاعراف:34) تو کہہ دے کہ میرے ربّ نے محض بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے وہ بھی جو اس میں سے ظاہر ہو اور وہ بھی جو پوشیدہ ہو۔ اسی طرح گناہ اور ناحق بغاوت کو بھی اور اس بات کو بھی کہ تم اس کو اللہ کا شریک ٹھہراؤ جس کے حق میں اس نے کوئی حجت نہیں اتاری اور یہ کہ تم اللہ کی طرف ایسی باتیں منسوب کرو جن کا تمہیں کوئی علم نہیں ہے۔

اس آیت میں اللہ تعالیٰ نے اپنی اس بات کو مزید واضح فرمایا کہ تمام قسم کے غلط اور شیطانی کام کی (۔) سختی سے مناہی فرماتا ہے۔ ایک مومن کے لئے ضروری ہے کہ ان باتوں کی تلاش میں رہے کہ کون سے کام تقویٰ پر چلانے والے ہیں اور کون سے کام تقویٰ سے دور لے جانے والے ہیں اور خدا تعالیٰ سے دور لے جانے والے ہیں۔ بیشک بعض غلط کام انسان سے پوشیدہ بھی ہوتے ہیں اور شیطان اس تلاش میں ہے کہ کب مَیں ابن آدم کو آدم کی طرح ورغلاؤں اور ان گناہوں کی طرف راغب کروں۔ اور ایسے خوبصورت طریق سے ان غلط کاموں اور گناہوں کا حُسن اس کے سامنے پیش کروں کہ وہ غلطی نہیں بلکہ اسے اچھا سمجھتے ہوئے اسے کرنے لگے اور پھر ان برائیوں میں ڈوب کر ان کو کرتا چلا جائے۔ پس اللہ تعالیٰ نے ہمیں ہوشیار کر دیا کہ ان سے بچو یہ حرام چیزیں ہیں۔ یہ تمہیں سزا کا مستوجب ٹھہرائیں گی۔

اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ .... (الاعراف:34) کہ میرے ربّ نے بے حیائی کی باتوں کو حرام قرار دیا ہے۔ خواہ وہ ظاہری بے حیائیاں ہیں اور بداعمال ہیں یا چھپی ہوئی بے حیائیاں ہیں یا بُرے اعمال ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے یہ کہہ کر کہ بے حیائی کی باتیں حرام ہیں بات ختم نہیں کر دی بلکہ جہاں بے حیائی کی باتوں کی نشاندہی فرمائی ہے کہ کون کون سی باتیں بے حیائی کی باتیں ہیں وہاں اس کا علاج بھی بتایا ہے کہ فواحش سے تم کس طرح بچ سکتے ہو ایک جگہ فرمایا کہ............ (العنکبوت: 46) کہ یقیناً نماز فحشاء اور ناپسندیدہ باتوں سے روکتی ہے۔ اور کیونکہ بے حیائی اور فحشاء اس زمانہ میں تو خاص طور پر ہر وقت انسان کو اپنے روزمرہ کے معاملات میں نظر آتے رہتے ہیں اور اپنی طرف راغب کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ اس لئے پانچ وقت کی نمازیں رکھ کر ان سے بچنے اور اللہ تعالیٰ کی پناہ میں رہنے کا راستہ دکھایا اور اس کی تلقین فرمائی۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ:

''نماز کیا ہے؟ ایک قسم کی دعا ہے جو انسان کو تمام برائیوں اور فواحش سے محفوظ رکھ کر حسنات کا مستحق اور انعام الٰہیہ کا مورد بنا دیتی ہے۔ کہا گیا ہے کہ اللہ اسم اعظم ہے۔ اللہ تعالیٰ نے تمام صفات کو اس کے تابع رکھا ہے۔ اب ذرا غور کرو''۔ فرمایا ''اب ذرا غور کرو۔ نماز کی ابتدا (۔) سے شروع ہوتی ہے۔ (۔) اللہ اکبر سے شروع ہوتی ہے۔ یعنی اللہ کے نام سے شروع ہو کر لَاۤ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ یعنی اللہ ہی پر ختم ہوتی ہے۔ یہ فخر (۔) عبادت ہی کو ہے کہ اس میں اوّل و آخر اللہ تعالیٰ ہی مقصود ہے نہ کچھ اور''۔ فرمایا کہ ''میں دعویٰ سے کہتا ہوں کہ اس قسم کی عبادت کسی قوم اور ملت میں نہیں ہے۔ پس نماز جو دعا ہے اور جس میں اللہ کو جو خدائے تعالیٰ کا اسم اعظم ہے مقدم رکھا ہے۔ ایسا ہی انسان کا اسم اعظم استقامت ہے۔ اسم اعظم سے مراد یہ ہے کہ جس ذریعہ سے انسانیت کے کمالات حاصل ہوں''۔

(ملفوظات جلد سوم صفحہ 37 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس اگر ہم حضرت مسیح موعود کے اس فقرے پر غور کریں کہ انسان کا اسم اعظم استقامت ہے تو ایک کوشش کے ساتھ اُس نماز کی تلاش میں رہیں گے جو اللہ تعالیٰ کے قریب کرتی ہے اور جب انسان اللہ تعالیٰ کے قریب ہوتا ہے تو اسے وہ نماز ادا کرنے کی توفیق بھی اللہ تعالیٰ فرماتا ہے جو شیطان کے حملوں سے محفوظ رکھتی ہے، جو فحشاء سے روکتی ہے، جو حسنات کا وارث بناتی ہے۔ ظاہری اور باطنی فواحش سے انسان محفوظ رہتا ہے۔

ایسی نمازوں کے حصول کے لئے حضرت مسیح موعود نے ہماری مزید راہنمائی فرمائی ہے۔ فرمایا کہ:

''نماز ایسی چیز ہے کہ اس سے دنیا بھی سنور جاتی ہے اور دین بھی۔......نماز تو وہ چیز ہے کہ انسان اس کے پڑھنے سے ہر ایک طرح کی بدعملی اور بے حیائی سے بچایا جاتا ہے مگر...... اس طرح کی نماز پڑھنی انسان کے اپنے اختیار میں نہیں ہوتی۔ اور یہ طریق خدا کی مدد اور استعانت کے بغیر حاصل نہیں ہو سکتا اور جب تک انسان دعاؤں میں نہ لگا رہے اس طرح کا خشوع اور خضوع پیدا نہیں ہو سکتا۔ اس لئے چاہئے کہ تمہارا دن اور تمہاری رات غرض کوئی گھڑی دعاؤں سے خالی نہ ہو''۔

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 403 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پس ہمیں اللہ تعالیٰ کا ذکر اور اس کی یاد سے اپنے دلوں کو بھرنے کی ضرورت ہے تا کہ آج دنیا میں فحشاء اور بے حیائیوں کے جو ہر طرف نظارے نظر آتے ہیں ان سے ہم بچے رہیں۔ کیونکہ اس کے بغیر شیطان ہمیں ایسے گناہوں کی طرف لے جاتا ہے جو اِثم کہلاتے ہیں، جن میں انسان ڈوبتا چلا جاتا ہے، جو ہمیں اپنے فرائض کے بجالانے سے روکے رکھتے ہیں، غلطیوں پر غلطیاں سرزد ہوتی چلی جاتی ہیں، اللہ تعالیٰ کے حکموں کی نافرمانی کرتے چلے جاتے ہیں۔ اس لئے فرمایا کہ بغاوت سے بھی بچو۔ یہ بھی حرام ہے۔ اگر احساس پیدا نہ کیا تو تمام حدود و قیود جو ہیں ان کو تم توڑ دو گے۔ تمہیں احساس نہیں رہے گا کہ کون سے عمل احسن ہیں اور صالح ہیں اور کون سے غیر صالح۔ بعض نمازیں پڑھنے والے بھی ہیں جو اللہ تعالیٰ کی حدود کو توڑ رہے ہوتے ہیں۔ اس لئے حضرت مسیح موعود نے فرمایا کہ نمازوں کا صحیح مقام حاصل کرنے کے لئے بھی خدا تعالیٰ کی مدد اور استعانت کی ضرورت ہے اور اس کے لئے ہر وقت خدا تعالیٰ کا خوف رکھنے کی ضرورت ہے۔ ہر قسم کے شرک سے اپنے آپ کو پاک رکھنے کی ضرورت ہے۔ پس جب یہ صورتحال پیدا ہو گی تبھی ایک مومن حقیقی مومن کہلائے گا اور بے حیائی کی باتوں سے اپنے آپ کو محفوظ رکھ سکے گا۔

پھر سورۃ بقرہ میں اللہ تعالیٰ اس کے حوالہ سے بعض اور برائیوں کا بھی ذکر فرماتا ہے۔ فرمایا کہ .... (البقرۃ: 220) کہ وہ تجھ سے شراب اور جوئے کے متعلق سوال کرتے ہیں تُو کہہ دے کہ ان دونوں میں بڑا گناہ ہے اور لوگوں کے لئے فوائد بھی۔ اور دونوں کا گناہ (کا پہلو) جو ہے ان کے فائدے سے بڑھ کر ہے۔

شراب اور جوئے کے بارہ میں پہلے فرمایا کہ ان میں بڑا گناہ ہے۔ اور پھر فرمایا کہ ان میں خدا تعالیٰ نے فوائد بھی رکھے ہیں لیکن فرمایا کہ اس کا گناہ جو ہے اس کے فائدہ سے بڑھ کر ہے۔ اس آیت کے آخر میں فرمایا کہ اللہ تعالیٰ تمہارے لئے نشانات کھول کر بیان کرتا ہے تا کہ تم سوچ اور فکر سے کام لو۔

پس واضح کیا کہ اللہ تعالیٰ نے ہر چیز جو بنائی ہے بیشک اس کے فوائد بھی ہوتے ہیں اور نقصان بھی۔ اس لئے یہ اصولی بات یاد رکھو کہ جس چیز کے نقصان اس کے فائدے سے زیادہ ہوں اس کے استعمال سے بچو اور یہ دونوں چیزیں جؤا اور شراب تو ایسے ہیں جو اِثْمٌ كَبِيْرٌ ہیں۔ ان میں بڑے بڑے گناہ ہیں۔ باوجود فائدہ کے یہ گناہ میں بڑھانے والے ہیں اور جیسا کہ میں نے اِثْم کے لغوی معنوں میں بتایا تھا اور قرآن کریم میں بھی ایک جگہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے............ (الفرقان: 69) یعنی اپنے گناہ کی سزا بھگتے گا۔ پس باوجود اس کے کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ جوئے اور شراب میں فائدہ بھی ہے، یہ کھول کر بیان کر دیا کہ تم غور کرو لیکن غور اس بات پر نہیں کہ میں تھوڑا فائدہ اٹھاؤں یا زیادہ۔ یہ دیکھوں کہ اس میں فائدہ ہے کہ نہیں ہے۔ غور اس بات پر کرنا ہے کہ اگر میں نے اس کو استعمال کیا یا یہ کام کیا تو گناہگار بنوں گا اور سزا کا سزاوار ٹھہروں گا۔ کیونکہ اِثْمُهُمَا اَكْبَرُ کہہ کر بتا دیا کہ تمہیں اس کے جرم کی سزا ملے گی۔ اور یہ ایسا گناہ ہے جس میں ایک دفعہ انسان پڑتا ہے تو پھر پڑتا چلا جاتا ہے۔ جان بوجھ کر اس گڑھے میں گرتا چلا جاتا ہے۔ دونوں کاموں کے کرنے کا ایک نشہ، ایک چاٹ لگ جاتی ہے اور یوں بغاوت کا رویہ اختیار کرتے ہوئے سزا کا بھی مستحق بن جاتا ہے۔ تو دونوں چیزیں ایسی ہیں جس میں انسان اپنے پاکیزہ مال کو بھی ضائع کر رہا ہوتا ہے اور نہ صرف یہ کہ پاکیزہ مال ضائع کر رہا ہوتا ہے بلکہ حرام مال جو ہے اس کو اپنے طیب مال میں شامل کر کے تمام مال کو ہی حرام بنا لیتا ہے۔ جؤا کھیلنے والا مال ضائع کر دیتا ہے۔ شراب پینے والا جو ہے وہ شراب میں مال ضائع کر دیتا ہے۔ اپنی صحت برباد کر لیتا ہے۔ قرآن کریم میں دوسری جگہ واضح طور پر مناہی کر کے بتایا کہ شراب، جوئے اور قرعہ اندازی کے تیر جو ہیں یہ سب شیطانی کام ہیں جو نیکیوں سے روکتے ہیں، اعلیٰ اخلاق سے روکتے ہیں۔ عبادات سے روکتے ہیں۔

سورۃ مائدہ میں اللہ تعالیٰ فرماتا ہے............ (المائدہ: 91-93) کہ اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! یقیناً مدہوش کرنے والی چیز اور جؤا اور بت (پرستی) اور تیروں سے قسمت آزمائی یہ سب ناپاک شیطانی عمل ہیں۔ پس ان سے پوری طرح بچو تا کہ تم کامیاب ہو جاؤ۔ یقیناً شیطان چاہتا ہے کہ نشے اور جوئے کے دوران تمہارے درمیان بغض اور عناد پیدا کر دے اور تمہیں ذکر الٰہی اور نماز سے باز رکھے تو کیا تم باز آ جانے والے ہو؟ اور اللہ تعالیٰ کی اطاعت کرو اور رسول کی اطاعت کرو اور (برائی سے) بچتے رہو اور اگر تم پیٹھ پھیر جاؤ تو جان لو کہ ہمارے رسول پر صرف پیغام پہنچانا ہے۔

آجکل ان ملکوں میں شراب جُوا تو عام ہے بلکہ اب تو ہر جگہ ہے۔ جہاں پابندیاں ہیں

وہاں بھی بعض ایسی جگہیں ہیں جہاں لوگ جا کر پیتے ہیں۔ ان ملکوں میں تو ہر جگہ نہ صرف یہ کہ عام ہے بلکہ کسی نہ کسی طریق سے اس کی تحریص بھی کروائی جاتی ہے۔ ہر سروس سٹیشن پر یا ہر بڑے سٹور پر جوئے کی مشینیں نظر آتی ہیں۔ کسی نہ کسی رنگ میں اس میں جؤا کھیلا جاتا ہے اور جہاں تک شرک کا سوال ہے اگر ظاہری بت نہ بھی ہوں تو نفس کے بہانوں کے بہت سے بت انسان نے تراش لئے ہیں۔ باوجود ایمان لانے کے بہت ساری چیزیں ایسی ہیں جن کی انسان پرواہ نہیں کرتا۔ اور پھر یہ جو بت ہیں، بعض ایسے جو مخفی شرک ہیں یہ عبادات میں روک بنتے ہیں، نمازوں میں روک بنتے ہیں۔ نمازیں جو فحشاء کو دور کرنے والی ہیں ان کی ادائیگی میں روک بن جاتے ہیں۔ پھر تیروں سے قسمت نکالنا ہے اور آج کل اس کی ایک صورت لاٹری کا نظام بھی ہے اس میں بھی لوگ بے پرواہ ہیں۔ زیادہ تر پرواہ نہیں کرتے اور لاٹری کے ٹکٹ خرید لیتے ہیں۔ یہ چیز بھی حرام ہے۔ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ یہ سب شیطانی کام ہیں۔ پس ایک حقیقی مومن کا کام ہے کہ عبادات میں استقامت دکھائے۔ نیک اعمال بجالانے کی کوشش میں استقامت دکھائے۔ برائیوں اور بے حیائیوں سے بچنے کے لئے استقامت دکھائے اور یہ استقامت اس وقت آئے گی جب اللہ تعالیٰ کا ذکر اور نمازوں کی طرف توجہ ہوگی۔

پھر نیکی اور تقویٰ میں بڑھنے اور گناہوں سے بچنے کے لئے اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک جگہ اس طرح حکم فرمایا ہے کہ فرمایا .... (المائدہ: 3) کہ نیکی اور تقویٰ میں ایک دوسرے سے تعاون کرو اور گناہ اور زیادتی (کے کاموں) میں تعاون نہ کرو۔ اور اللہ سے ڈرو۔ یقیناً اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بہت سخت ہے۔

یہ (۔) کی خوبصورت تعلیم ہے کہ اس میں پہلے یہ بیان کر کے کہ دشمن کی زیادتی اور دشمنی بھی تمہیں کسی قسم کی زیادتی پر آمادہ نہ کرے، پھر فرمایا کہ نیکی اور تقویٰ میں ہمیشہ تمہارا تعاون رہے۔ اصل تقویٰ تو ایک مومن کے اندر ہے اور ہونا چاہئے۔ پس نیکی کے کاموں میں تقویٰ سے کام لیتے ہوئے تعاون ہمیشہ جاری رہنا چاہئے اور تقویٰ ہی ہے جو پھر مزید نیکیوں کے بیج بوتا چلا جاتا ہے۔ اگر کوئی چیز ایک مومن کو بار بار دوہرانے کی ضرورت ہے اور دوہرانی چاہئے تو وہ نیکیوں کی طرف توجہ اور نیکیوں کا فروغ ہے۔ اور اگر کسی چیز سے بچنا ہے تو وہ گناہ اور زیادتی ہے۔ ایک مومن کی شان نہیں کہ اِثْم اس سے سرزد ہو۔ ایسا گناہ سرزد ہو جو جان بوجھ کر کیا جائے۔ جو زیادتی کرنے والوں سے زیادتی کرواتا چلا جائے۔ زیادتی کرنے والوں کو یہ احساس نہیں ہوتا کہ مَیں کیا کر رہا ہوں۔ وہ ظلموں کی انتہا کر دیتا ہے۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ اگر تم اِثْم اور عُدْوَان یا بار بار کئے جانے والے گناہ اور زیادتی سے نہیں رکو گے تو یاد رکھو اللہ تعالیٰ سزا دینے میں بڑا سخت ہے۔ ایسی خوبصورت تعلیم ہوتے ہوئے پھر یہ الزام .... پر لگایا جاتا ہے کہ ظلم و زیادتی سے (۔) پھیلا ہے اور (۔) زیادتی کرتا ہے اور ظلم کرتا ہے اور آئے دن کہیں نہ کہیں ان ملکوں میں (۔) کے خلاف کچھ نہ کچھ شوشے چھوڑے جاتے ہیں۔ لیکن آج کل اگر ہم دیکھیں تو مغرب میں کیا ہو رہا ہے۔ عراق وغیرہ پر یا بعض اور ملکوں میں جو ظلم کئے جا رہے ہیں، عراق کے ظلموں کا حال تو ہم نے سن لیا جو پبلک انکوائری ہو رہی ہے اس میں بہت ساروں نے تسلیم کیا کہ یہ ظلم تھا اور ہے لیکن ظلم کے باوجود بعض ایسے بھی ہیں جو یہ کہتے ہیں کہ بالکل ٹھیک ہوا ہے اور ہونا چاہئے تھا۔ لیکن (۔) کہتا ہے کہ نہیں، تقویٰ کا یہ کام نہیں۔ جہاں تمہاری غلطی ہے اس غلطی کو مانو اور جہاں صلح صفائی کی ضرورت ہے یا نیک کاموں میں بڑھنے کی ضرورت ہے وہاں تقویٰ سے کام لیتے ہوئے نیکیوں کو پھیلاؤ۔ زیادتیوں سے اپنے آپ کو روکو اور اگر یہ نہیں ہوگا تو پھر یہ چیز اللہ تعالیٰ کی نظر میں ایک مومن کو سزا کا مستحق بناتی ہے۔ جب غیروں کو اس قدر تاکید ہے تو اپنوں سے حسن سلوک کس قدر ہونا چاہئے۔

اس بارہ میں حضرت مسیح موعود جماعت کو نصیحت کرتے ہوئے فرماتے ہیں کہ:

''یہ دستور ہونا چاہئے کہ کمزور بھائیوں کی مدد کی جاوے اور اُن کو طاقت دی جاوے۔ یہ کس قدر نامناسب بات ہے کہ دو بھائی ہیں ایک تیرنا جانتا ہے اور دوسرا نہیں تو کیا پہلے کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ وہ دوسرے کو ڈوبنے سے بچاوے یا اس کو ڈوبنے دے۔ اس کا فرض ہے کہ اس کو غرق ہونے سے بچائے۔ اسی لئے قرآن شریف میں آیا ہے (المائدہ:3) کمزور بھائیوں کا بار اٹھاؤ، عملی، ایمانی اور مالی کمزوریوں میں بھی شریک ہو جاؤ۔ بدنی کمزوریوں کا بھی علاج کرو۔ کوئی جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جب تک کمزوروں کو طاقت والے سہارا نہیں دیتے اور اس کی یہی صورت ہے کہ اُن کی پردہ پوشی کی جاوے۔ صحابہ کو یہی تعلیم ہوئی کہ نئے (۔) کی کمزوریاں دیکھ کر نہ چڑو، کیونکہ تم بھی ایسے ہی کمزور تھے۔ اسی طرح یہ ضروری ہے کہ بڑا چھوٹے کی خدمت کرے اور محبت ملائمت کے ساتھ برتاؤ کرے''۔

فرمایا: ''دیکھو وہ جماعت جماعت نہیں ہو سکتی جو ایک دوسرے کو کھائے اور جب چار مل کر بیٹھیں تو ایک اپنے غریب بھائی کا گلہ کریں اور نکتہ چینیاں کرتے رہیں اور کمزوروں اور غریبوں کی حقارت کریں اور ان کو حقارت اور نفرت کی نگاہ سے دیکھیں۔ ایسا ہرگز نہیں چاہئے بلکہ اجماع میں چاہئے کہ قوت آجاوے اور وحدت پیدا ہو جاوے جس سے محبت آتی ہے اور برکات پیدا ہوتے ہیں...... کیوں نہیں کیا جاتا ہے کہ اخلاقی قوتوں کو وسیع کیا جاوے اور یہ تب ہوتا ہے کہ جب ہمدردی، محبت اور عفو اور کرم کو عام کیا جاوے اور تمام عادتوں پر رحم اور ہمدردی اور پردہ پوشی کو مقدم کر لیا جاوے۔ ذرا ذرا سی بات پر ایسی سخت گرفتیں نہیں ہونی چاہئیں جو دل شکنی اور رنج کا موجب ہوتی ہیں......۔ جماعت تب بنتی ہے کہ بعض بعض کی ہمدردی کرے۔ پردہ پوشی کی جاوے۔ جب یہ حالت پیدا ہو تب ایک وجود ہو کر ایک دوسرے کے جوارح ہو جاتے ہیں اور اپنے تئیں حقیقی بھائی سے بڑھ کر سمجھتے ہیں...... خدا تعالیٰ نے صحابہ کو بھی یہی طریق و نعمت اخوت یاد دلائی ہے۔ اگر وہ سونے کے پہاڑ بھی خرچ کرتے تو وہ اخوت ان کو نہ ملتی جو رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کے ذریعہ ان کو ملی۔ اسی طرح پر خدا تعالیٰ نے یہ سلسلہ قائم کیا ہے اور اسی قسم کی اخوت وہ یہاں قائم کرے گا''۔

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 265-263 جدید ایڈیشن)

پس یہ وہ اعلیٰ اخلاق ہیں جو نیکی اور تقویٰ میں بڑھانے والے ہیں اور گناہ سے بچاتے ہیں اور زیادتی سے روکتے ہیں۔ عبادتوں سے جو اللہ تعالیٰ کا قرب حاصل ہوتا ہے تو یہ اعلیٰ اخلاق جو ہیں ان سے پھر حقوق العباد کی طرف توجہ بھی پیدا ہوتی ہے۔

پھر ایک بہت بڑی برائی کی طرف خدا تعالیٰ نے ہمیں توجہ دلاتے ہوئے یہ حکم فرمایا کہ .... (الحجرات: 13) کہ اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بکثرت ظن سے اجتناب کیا کرو۔ یقیناً بعض ظن گناہ ہوتے ہیں۔ اور تجسس نہ کیا کرو۔ اور تم میں سے کوئی کسی دوسرے کی غیبت نہ کرے۔ کیا تم میں سے کوئی یہ پسند کرتا ہے کہ اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھائے؟ پس تم اس سے سخت کراہت کرتے ہو۔ اور اللہ کا تقویٰ اختیار کرو۔ یقیناً اللہ بہت توبہ قبول کرنے والا (اور) بار بار رحم کرنے والا ہے۔

اللہ تعالیٰ مومنوں میں محبت، پیار اور بھائی چارہ پیدا کرنا چاہتا ہے اور یہ حسن ظن سے پیدا ہوتا ہے۔ پس فرمایا کہ بدظنی سے بچو کیونکہ بدظنی گناہ کی طرف لے جاتی ہے، جو نہ صرف انسان کی اپنی ذات کے لئے نقصان دہ ہے بلکہ یہ ایک ایسا گناہ ہے جو معاشرے کے امن کو بھی برباد کر دیتا ہے۔ دلوں میں دوریاں پیدا ہوتی ہیں۔ پس خدا تعالیٰ نے اسے بہت بڑا گناہ قرار دیا ہے۔ ایک ایسا گناہ جو انسان بعض اوقات اپنی اَنا کی تسکین کے لئے کر رہا ہوتا ہے۔ پھر فرمایا کہ تجسس نہ کرو، تجسس بھی بعض اوقات بدظنی کی وجہ سے پیدا ہوتا ہے اور جب انسان کسی کے بارہ میں تجسس کر رہا ہوتا ہے اس کے بعد بھی جب پوری معلومات نہیں ملتیں تو جو معلومات ملتی ہیں انہی کو بنیاد بنا کر پھر بدظنّیاں اور بڑھ جاتی ہیں اور بدظنی میں بعض اوقات انسان اتنا اندھا ہو جاتا ہے کہ بعض لوگوں کی حالت دیکھ کر حیرت ہوتی ہے کہ بڑے بڑے پڑھے لکھے بھی ہیں، خدمت کرنے والے بھی ہیں اور ایسی باتیں کر جاتے ہیں جو جاہل اجڈ عورتیں بھی نہیں کرتی ہوں گی۔ چھوٹے چھوٹے شکوؤں کو اتنا زیادہ اپنے اوپر سوار کر لیا جاتا ہے۔ بلکہ یہ سمجھتے ہیں کہ ہماری زندگی میں اس سے بڑی

بات ہی کوئی نہیں ہے۔ اور اس سے نہ صرف اپنے کاموں میں حرج کر رہے ہوتے ہیں۔ ایسی سوچوں کے ساتھ اپنی زندگی بھی اجیرن کر رہے ہوتے ہیں بلکہ اِدھر اُدھر باتیں کر کے جس کے خلاف شکوہ ہوتا ہے اس کی زندگی بھی اجیرن کر رہے ہوتے ہیں۔ اور بعض دفعہ ایسے معاملات میرے پاس بھی آ جاتے ہیں اور جب تحقیق کرو تو کچھ بھی نہیں نکلتا۔ بڑی معمولی سی بات ہوتی ہے۔

پھر بعض معاملات ایسے ہوتے ہیں کہ ان کا شکایت کرنے والے کے ساتھ براہ راست معاملہ بھی نہیں ہوتا۔ ادھر سے بات سنی ادھر سے بات سنی، تجسس والی طبیعت ہے شوق پیدا ہوا کہ مزید معلومات لو اور ادھ پچدی جو معلومات ملتی ہیں ان کو پھر فوراً اپنے پاس سے حاشیہ آرائی کر کے اچھالا جاتا ہے۔ تو جب کسی کے بارہ میں باتیں کی جاتی ہیں اور انہیں اچھالا جاتا ہے تو اس شخص بیچارے کی زندگی اجیرن ہوئی ہوتی ہے کیونکہ اس ماحول میں اس کو دیکھنے والا ہر شخص ایسی نظر سے دیکھ رہا ہوتا ہے جیسے وہ بہت بڑا گناہگار انسان ہے۔ وہ چھپتا پھرتا ہے۔ بعض دفعہ ایسے حالات پیدا ہو جاتے ہیں۔ بہر حال یہ ایک ایسا گناہ ہے جس سے اللہ تعالیٰ نے سختی سے منع فرمایا ہے۔ ہر احمدی کو اس سے بچنا چاہئے۔

پھر غیبت ایک گناہ ہے جس سے اصلاح کی بجائے معاشرے میں بدامنی کے سامان ہوتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس گندے فعل سے کراہت دلاتے ہوئے فرمایا کہ تم تو آرام سے غیبت کر لیتے ہو۔ یہ سمجھتے ہو کہ کوئی بات نہیں، بات کرنی ہے کر لی۔ زبان کا مزا لینا ہے لے لیا۔ یا کسی کے خلاف زہر اگلنا ہے اگل دیا۔ لیکن یاد رکھو یہ ایسا مکروہ فعل ہے ایسی مکروہ چیز ہے جیسے تم نے اپنے مردہ بھائی کا گوشت کھا لیا۔ اور کون ہے جو اپنے مردہ بھائی کے گوشت کھانے سے کراہت نہ کرے۔ غیبت یہی ہے کہ کسی کی برائی اس کے پیچھے بیان کی جائے۔ پس اگر اس شخص کی اصلاح چاہتے ہو جس کے بارہ میں تمہیں کوئی شکایت ہے تو علیحدگی میں اسے سمجھاؤ تا کہ وہ اپنی اصلاح کر لے اور پھر بھی اگر نہ سمجھے تو پھر اصلاح کے لئے متعلقہ عہدیدار ہیں، نظام جماعت ہے، امیر جماعت ہے اور اگر کسی وجہ سے کوئی مصلحت آڑے آ رہی ہے یا تسلی نہیں ہے تو مجھ تک پیغام پہنچایا جا سکتا ہے۔ بعض لوگ مجھے شکایت کرتے ہیں لیکن ان شکایتوں سے صاف لگ رہا ہوتا ہے کہ اصلاح کی بجائے اپنے دل کا غبار نکال رہے ہیں اور پھر اکثر یہی ہوتا ہے کہ شکایت کرنے والے اپنا نام نہیں لکھتے صرف ایک احمدی یا ایک ہمدرد لکھ دیتے ہیں نیچے یا پھر ایسا نام اور پتہ لکھتے ہیں جس کا وجود ہی نہیں ہوتا جو بالکل غلط ہوتا ہے۔ ایسے لوگ سوائے میرے دل میں کسی کے خلاف گرہ پیدا کرنے کی کوشش کے اور کچھ نہیں کر رہے ہوتے۔ اور اس میں بھی وہ کامیاب نہیں ہوتے۔ کیونکہ نام چھپانے سے ایک تو صاف پتہ چل رہا ہوتا ہے کہ کوئی ہمدرد نہیں ہے بلکہ صرف کسی دوسرے کو بدنام کرنا چاہتے ہیں۔ عموماً تو ایسے خطوں پر کوئی کارروائی نہیں ہوتی اور میرا کام تو ویسے بھی یہ ہے کہ انصاف کے تقاضے پورے کرتے ہوئے پہلے تحقیق کرواؤں، پتہ کروں اور جس کا نام پتہ ہی نہیں اس کی تحقیق بھی نہیں ہو سکتی۔ لیکن اگر کسی کو سزا ہو بھی تو میرے دل میں اس کے خلاف نفرت کبھی نہیں پیدا ہوئی، نہ کوئی گرہ پیدا ہوتی ہے بلکہ دکھ ہوتا ہے کہ ایک احمدی کو کسی بھی وجہ سے سزا ہوئی ہے۔ بہر حال ایک احمدی کو ہمیشہ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ وَاتَّقُوا اللّٰہَ کہ تقویٰ اختیار کرو۔ اِنَّ اللّٰہَ تَوَّابٌ رَّحِیْمٌ کہ اللہ تعالیٰ توبہ قبول کرنے والا ہے اور بار بار رحم کرنے والا ہے۔ جن کو اس قسم کی بدظنیوں کی یا تجسس کی یا غیبت کی عادت ہے اپنے دلوں کو ٹٹولیں اور اللہ تعالیٰ کا خوف کریں۔ اللہ تعالیٰ سے گناہوں کی معافی چاہیں۔ اللہ تعالیٰ فرماتا ہے کہ احساس ندامت لے کر میرے پاس آؤ گے تو مَیں تمہاری توبہ قبول کروں گا اور تمہارے ساتھ رحم کا سلوک کروں گا۔

حضرت مسیح موعود فرماتے ہیں کہ: ''فساد اس سے شروع ہوتا ہے کہ انسان ظنونِ فاسدہ اور شکوک سے کام لینا شروع کرے۔ اگر نیک ظن کرے تو پھر کچھ دینے کی توفیق بھی مل جاتی ہے۔ جب پہلی ہی منزل پر خطا کی تو پھر منزلِ مقصود پر پہنچنا مشکل ہے۔ بدظنی بہت بُری چیز ہے۔ انسان کو بہت سی نیکیوں سے محروم کر دیتی ہے اور پھر بڑھتے بڑھتے یہاں تک نوبت پہنچ جاتی ہے کہ انسان خدا پر بدظنی شروع کر دیتا ہے''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 375 جدید ایڈیشن)

پھر ایک جگہ آپ فرماتے ہیں: ''بدظنی صِدق کی جڑ کاٹنے والی چیز ہے۔ اس لئے تم اس سے بچو اور صدیق کے کمالات حاصل کرنے کے لئے دعائیں کرو''۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 247 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

پھر فرمایا: ''بعض گناہ ایسے باریک ہوتے ہیں کہ انسان ان میں مبتلا ہوتا ہے اور سمجھتا ہی نہیں۔ جوان سے بوڑھا ہو جاتا ہے مگر اسے پتہ نہیں لگتا کہ گناہ کرتا ہے۔ مثلاً گلہ کرنے کی عادت ہوتی ہے (شکوے شکایتیں کرنے کی عادت ہوتی ہے) ایسے لوگ اس کو بالکل ایک معمولی اور چھوٹی سی بات سمجھتے ہیں حالانکہ قرآن شریف نے اس کو بہت ہی بڑا قرار دیا ہے۔ چنانچہ فرمایا ہے .... (الحجرات: 13)۔ خدا تعالیٰ اس سے ناراض ہوتا ہے کہ انسان ایسا کلمہ زبان پر لاوے جس سے اس کے بھائی کی تحقیر ہو اور ایسی کارروائی کرے جس سے اس کو حرج پہنچے۔ ایک بھائی کی نسبت ایسا بیان کرنا جس سے اس کا جاہل اور نادان ہونا ثابت ہو یا اس کی عادت کے متعلق خفیہ طور پر بے غیرتی یا دشمنی پیدا ہو۔ یہ سب بُرے کام ہیں''۔

(ملفوظات جلد چہارم صفحہ 654-653 جدید ایڈیشن مطبوعہ ربوہ)

اللہ تعالیٰ ہمیں ہر قسم کے گناہوں سے بچنے کی توفیق عطا فرمائے اور ہر قسم کی نیکیاں بجالانے کی توفیق عطا فرمائے۔ اللہ تعالیٰ کے تمام احکام پر ہم عمل کرنے والے ہوں اور اس کی رضا کی جنتوں کو حاصل کرنے والے ہوں۔

آج بھی ایک افسوسناک خبر ہے۔ مکرم سمیع اللہ صاحب ابن مکرم ممتاز احمد صاحب شہداد پور ضلع سانگھڑ کو تین فروری کو شہداد پور میں (۔) کر دیا گیا۔ ان کی وہاں الیکٹرک اور موٹر وائنڈنگ وغیرہ کی ایک دکان تھی۔ وہ شام کو بند کر کے واپس آ رہے تھے اپنے گاؤں کے قریب پہنچے تو دو موٹر سائیکل والے قریب آئے پہلے ان کو روکا پھر ایک شخص نے راستہ پوچھا اور دوسرے نے ان کے سر پر پستول رکھ کر گولی چلا دی اور یہ وہیں موقع پر (۔) ہو گئے۔ ان کی عمر 53 سال تھی۔ جماعت کے بڑے فعال رکن تھے۔ سیکرٹری اصلاح وارشاد، سیکرٹری دعوت الی اللہ، زعیم انصار اللہ اور نائب ناظم انصار اللہ ضلع کی حیثیت سے بھی خدمت کرتے رہے۔ فعال داعی الی اللہ بھی تھے۔ دکان پر بغیر کسی خوف کے، باوجود مخالفت کے ایم ٹی اے لگوایا ہوا تھا۔ (۔) کرتے رہتے تھے۔ جماعتی مذاکرے اور سوال وجواب کی مجلسیں بھی ان کے گھر پر ہوتی تھیں۔ ایمانی غیرت رکھنے والے بڑے بہادر اور نڈر انسان تھے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے موصی تھے۔ ان کی دو شادیاں تھیں۔ ایک اہلیہ اور تین بیٹیاں اور ایک بیٹا کینیڈا میں ہیں اور دوسری شادی سے ایک بیٹی اور دو بیٹے ہیں جو ان کے پاس ہی تھے۔ اللہ تعالیٰ شہید کو اپنی رضا کی جنتوں میں جگہ دے اور درجات بلند فرمائے اور پسماندگان کو بھی صبر اور حوصلہ اور ہمت عطا فرمائے۔ ان کا حافظ وناصر ہو۔ نماز کے بعد انشاء اللہ ان کی نماز جنازہ غائب بھی ادا کی جائے گی۔

رب حفیظ

میرا بھی ایک یار ہے رکھتا ہے جو نظر
رہتا ہے وہ حالات سے ہر دم ہی باخبر
اس سے لگاؤ دل جو ربِّ حفیظ ہے
اس کی پناہ میں پھر تجھے کوئی نہیں خطر

خواجہ عبدالمومن

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

کامیابی

مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو تحریر کرتے ہیں۔

عزیزم صلاح الدین احمد ابن مکرم رانا فہیم خالد صاحب واقف نو نے اپنی یونیورسٹی ایف سی کی طرف سے آل پاکستان جرنلزم ورکشاپ میں شمولیت کی۔ جس میں 31 یونیورسٹیز کے 200 طلبہ شامل تھے یہ مقابلہ گروپ وائز تھا۔ جس میں موصوف کے گروپ نے پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ عزیزم B.Sc کا طالب علم ہے۔ اسی طرح LUMS کی طرف سے بھی شیلڈ اور 2 سرٹیفکیٹس حاصل کئے ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آئندہ بھی مزید کامیابیاں عطا فرماتا چلا جائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم محمود احمد شمس صاحب دارالفتوح شرقی ربوہ تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بڑے بھائی مکرم منور احمد خورشید صاحب سابق مربی سلسلہ سینیگال لندن کے ایک ہسپتال میں داخل ہیں اور ان کی اوپن ہارٹ سرجری متوقع ہے۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ آپ کو شفائے کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور ہر قسم کی پیچیدگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

مکرم چوہدری حمید اللہ ملہی صاحب تحریر کرتے ہیں کہ میرے بیٹے مکرم کرامت اللہ منیب ملہی صاحب اعلیٰ تعلیم کی غرض سے لندن جا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ خدا تعالیٰ محض اپنے فضل سے ان کے لئے دینی اور دنیاوی ترقیات کے اسباب پیدا کرتا چلا جائے اور وہ جماعت کے لئے باثمر وجود ثابت ہو سکیں۔ آمین

نکاح

مکرمہ ناصرہ محمودہ صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ تحریر کرتی ہیں۔

خاکسار کے بھائی مکرم آصف محمود صاحب ابن مکرم چوہدری نذیر احمد صاحب لاہور کینٹ کے نکاح کا اعلان مکرمہ بینش امین صاحبہ بنت مکرم امین اصغر صاحب گڑھی شاہو لاہور کے ساتھ مبلغ دو لاکھ پچاس ہزار روپے حق مہر پر مکرم ناصر محمود صاحب مربی سلسلہ نے مورخہ 12 فروری 2010ء کو دارالذکر لاہور میں کیا۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ دونوں خاندانوں کے لئے ہر جہت سے بہت ہی بابرکت فرمائے۔ آمین

تقریب شادی

مکرم شمیم پرویز صاحب نائب وکیل وقف نو ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

مورخہ 14 مارچ 2010ء کو ہماری پیاری بیٹی مکرمہ حامدہ رشدی صاحبہ کی شادی ہمراہ مکرم مرزا فرخ احمد صاحب واقف نو ابن مکرم مرزا نسیم احمد صاحب ملتان بخیر و خوبی سرانجام پائی۔ 14 مارچ کو تقریب رخصتانہ کے موقع پر تلاوت اور نظم کے بعد محترم چوہدری حمید اللہ صاحب وکیل اعلیٰ تحریک جدید نے دعا کروائی۔ اگلے روز مغل بینکوئیٹ ہال ربوہ میں مکرم مرزا نسیم احمد صاحب نے دعوت ولیمہ کا اہتمام کیا۔ یہاں پر بھی محترم چوہدری حمید اللہ صاحب نے ہی دعا کروائی۔ احباب کی خدمت میں دعاؤں کی درخواست ہے۔ اللہ تعالیٰ محض اپنے فضل و کرم کے ساتھ اس رشتہ کو جانبین کیلئے باعث خیر و برکت بنائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم منور علی شاہد صاحب لاہور تحریر کرتے ہیں۔

میری خوشدامن محترمہ سلمیٰ مطہرہ صاحبہ زوجہ مکرم میاں عبدالرشید فاروقی صاحب مرحوم آصف بلاک علامہ اقبال ٹاؤن لاہور بوجہ ہارٹ اٹیک مورخہ 15 مارچ 2010ء کو وفات پا گئیں۔ ان کی عمر 83 برس تھی اسی روز بعد نماز عصر بیت التوحید آصف بلاک میں محترم شیخ منیر احمد صاحب امیر جماعت ضلع لاہور نے نماز جنازہ پڑھائی۔ موصی ہونے کی وجہ سے جنازہ ربوہ لے جایا گیا تھا جہاں نماز عشاء کے بعد بیت مبارک میں مکرم حافظ مظفر احمد صاحب ایڈیشنل ناظر اصلاح و ارشاد مقامی نے نماز جنازہ پڑھائی اور تدفین کے بعد مکرم سید قمر سلیمان احمد صاحب وکیل وقف نو نے دعا کرائی۔ محترمہ کا تعلق اس خاندان سے ہے جو حضرت مسیح موعود سے آغاز احمدیت سے قبل والہانہ عشق کرتا تھا۔ آپ حضرت عبدالعزیز مغل صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی صاحبزادی اور حضرت میاں چراغ دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی پوتی تھیں جبکہ حضرت حکیم محمد حسین مرہم عیسیٰ ان کے تایا تھے۔ دارالسلام منزل دہلی دروازہ میں قیام پذیر ہونے کے باعث آپ کے بچپن کے ایام حضرت اماں جان کی غیر معمولی شفقت و محبت کے سایہ میں گزرے تھے۔ جو دہلی دروازہ گھر تشریف لایا کرتی تھیں۔ اسی حسن سلوک کے باعث حضرت اماں جان نے حضرت مسیح موعود کی جیب کی گھڑی بطور یادگار تحفہ آپ کے والد صاحب مغل کو دے دی تھی جو آج بھی خاندان میں موجود ہے۔ مرحومہ انتہائی عبادت گزار، دعا گو اور مہمان نواز تھیں خلافت سے غیر معمولی محبت رکھتی تھیں جماعتی کاموں کو ہمیشہ اولیت دی۔ دس سال نگران وحدت کالونی اور لمبا عرصہ شعبہ مال سے وابستہ رہی تھیں۔ غرباء اور مساکین کے ساتھ ہمدردی بھی ان کا نمایاں وصف تھا۔ ان کے سب سے بڑے بیٹے مکرم مولانا عبدالباسط طارق صاحب مربی سلسلہ جرمنی خدمت دین کی توفیق پا رہے ہیں۔ احباب جماعت سے ان کی مغفرت، درجات کی بلندی کے لئے دعاؤں کی درخواست ہے اور اللہ تعالیٰ ان کی اولاد کو صبر جمیل عطا فرمائے۔ آمین

خریداران الفضل کیلئے اطلاع

پاکستان پوسٹ کی طرف سے ڈاک خرچ میں 100 فیصد اضافے کی وجہ سے ڈاک خرچ میں اضافہ ناگزیر ہو گیا ہے۔ لہٰذا یکم نومبر 2009ء سے بیرون ربوہ خریداران الفضل کا شرح چندہ مندرجہ ذیل ہو چکا ہے۔

☆ سالانہ چندہ روزانہ 1800+300 زائد ڈاک خرچ -/2100 روپے ☆ ششماہی روزانہ -/900+150 زائد ڈاک خرچ -/1050 روپے ☆ سہ ماہی روزانہ -/450+75 زائد ڈاک خرچ -/525 روپے ☆ خطبہ نمبر سالانہ 400+50 زائد ڈاک خرچ -/450 روپے

نوٹ: یہ اضافہ ان خریدار کیلئے ہے جو الفضل اخبار بذریعہ ڈاک حاصل کرتے ہیں۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

ایم ٹی اے کے پروگرام

یکم اپریل 2010ء

12-30 am	لقاء مع العرب
1-35 am	تربیتی کلاس
2-00 am	گلشن وقف نو (ناصرات) کلاس
3-05 am	جلسہ سالانہ یو کے 2006ء
4-05 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 1986ء
5-00 am	ایم ۔ ٹی ۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
5-30 am	تلاوت اور درس حدیث
5-55 am	یسرنا القرآن
6-25 am	لقاء مع العرب
7-30 am	تربیتی کلاس خدام الاحمدیہ
8-05 am	ایم ۔ ٹی ۔ اے عالمی خبریں اور خبرنامہ
8-35 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 5 دسمبر 1986ء
9-25 am	آئل پینٹنگ
9-55 am	جلسہ سالانہ یو کے 2007ء
11-00 am	تلاوت اور درس ملفوظات
11-30 am	گلشن وقف نو (خدام) کلاس
12-30 pm	درس ملفوظات
1-05 pm	فیتھ میٹرز
2-10 pm	ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں
3-20 pm	انڈونیشین سروس
4-25 pm	پشتو مذاکرہ
5-10 pm	تلاوت
5-35 pm	یسرنا القرآن
6-00 pm	بنگلہ سروس
7-00 pm	جلسہ سالانہ یو کے 2007ء
8-15 pm	ترجمۃ القرآن
9-20 pm	خبرنامہ
9-40 pm	یسرنا القرآن
10-00 pm	ملاقات پروگرام انگریزی زبان میں
11-15 pm	ایم ۔ ٹی ۔ اے عالمی خبریں
11-30 pm	عربی سروس Live

کراچی اور سنگاپور کے 21-K اور 22-K کے فینسی زیورات کا مرکز
العمران جیولرز
فون شوروم 052-4594674
الطاف مارکیٹ۔ بازار کاٹھیاں والا۔ سیالکوٹ

HAROON'S
Shop No.8 Block A
Super Market, Islamabad.
Ph: 2275734, 2829886, 2873874

کامیاب علاج ۔ ہمدردانہ مشورہ
دوا تدبیر ہے۔ اور دعا اللہ تعالیٰ کے فضل کو جذب کرتی ہے۔
1954 NASIR ناصر 2010
نوجوانوں کے۔ امراض و نفسیاتی بیماریاں
عورتوں کی مرض اٹھرا، بچوں کا چھوٹی عمر میں فوت ہو جانا
دنیائے طب کی خدمات کے 56 سال
بے اولاد مردوں اور عورتوں کا کامیاب علاج
حکیم میاں محمد رفیع ناصر
مطب ناصر دواخانہ رجسٹرڈ، گولبازار، ربوہ 047-6211434, 6212434 Fax:6213966

کاکیشیا مدر ٹنکچر (سپیشل) (تندرستی کا خزانہ)
مردوں اور عورتوں، نوجوانوں اور بوڑھوں کیلئے اللہ کے فضل سے ایک مکمل ٹانک ہے۔ نیز وقت سے پہلے بالوں کو گرنے اور سفید ہونے سے روکنے کیلئے مفید ترین دوا ہے۔

ٹنی بر مدر ٹنکچر (سپیشل)
معدہ و پیٹ کی تمام تکالیف، تیزابیت، جلن، درد، السر بدہضمی گیس، قبض اور بھوک کی کمی کی ایک مکمل دوا ہے۔
(رعائتی قیمت پیکنگ 25ML/-130 روپے 120ML -/500 روپے)

جگر ٹانک GHP-512/GH
جگر کی جملہ تکالیف کو دور کرنے اور ہر قسم کے یرقان سے بچاؤ یا اس کے بداثرات ختم کرنے کے علاوہ جگر کی طاقت کیلئے موثر دوا ہے۔

عزیز ہومیو پیتھک کلینک اینڈ سٹور
رحمان کالونی ربوہ۔ فیکس نمبر 047-6212217
فون: 0333-9797797, 047-6211399
راس مارکیٹ نزد ریلوے پھاٹک اقصیٰ روڈ ربوہ
فون: 0333-9797798, 047-6212399

خبریں

مہنگائی اور لوڈ شیڈنگ کا احساس ہے، جلد ریلیف دیں گے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ حکومت کو مہنگائی، غربت، بیروزگاری، لوڈ شیڈنگ اور عوام کو درپیش مسائل کا احساس ہے جس پر جلد عوام ریلیف فراہم کریں گے۔ صوبائی حکومتیں وفاق کی جانب سے متعین کردہ مزدوروں کی ماہانہ تنخواہ 6 ہزار روپے کی ادائیگیوں کو یقینی بنائے، حکومت پرائیوٹائزیشن کی نئی پالیسی لے کر آ رہی ہے۔ مئی میں لیبر پالیسی کا اعلان بھی کیا جائے گا۔

ملک بھر میں 10 برسوں میں جرائم 50 فیصد بڑھ گئے

اصلاحات کے نام پر عوام کے جان و مال کی حفاظت کیلئے نظم و نسق قائم رکھنے اور عدالتی مقدمہ بازی پر اربوں روپے خرچ کے باوجود گزشتہ دس برسوں کے دوران ملک بھر میں جرائم کی شرح میں 50 فیصد اضافہ ہوا ہے 2000-2009 کے دوران جرائم کی شرح میں بالترتیب 105 اور 112 فیصد اضافہ ہوا ہے۔ جنرل پرویز مشرف کے 8 برسوں کے مقابلے میں سندھ میں جرائم کی شرح میں زبردست اضافہ گزشتہ دو سال کے دوران ریکارڈ کیا گیا۔ اس سلسلے میں گزشتہ دس برسوں کے دوران پنجاب میں 46 فیصد، بلوچستان میں 47 فیصد جبکہ صوبہ سرحد میں 24 فیصد اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔

قدرت خداوندی کا عجیب نشان

برفانی میدان کی 600 فٹ گہرائی میں جاندار کیڑا

واشنگٹن (اے پی پی) امریکی خلائی تحقیقاتی ادارہ ناسا کے سائنسدان اس وقت حیران رہ گئے۔ جب انہوں نے ایک برفانی میدان کی کھدائی کے دوران 600 فٹ گہرائی پر ایک جاندار کیڑے کو زندہ پایا۔ اس جاندار کیڑے کا زوالوجی کی دنیا میں کوئی نام نہیں ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اتنی گہرائی میں کسی جاندار کا زندہ رہنا ممکن نہیں مگر قدرت خدا کی کہ اس زندہ کیڑے نے سائنسدانوں کے نظریے کو غلط کر دیا ہے۔ ذرائع ابلاغ میں شائع ہونے والی رپورٹوں کے مطابق امریکی خلائی تحقیقاتی ادارے نے زیرزمین تحقیق کی غرض سے ایک برفانی میدان میں چھ سو فٹ گہری کھدائی میں جب سرچ کیمرہ داخل کیا تو گہرائی میں عجیب و غریب جانور کی حرکات اور سکنات کو دیکھ کر سائنسدان حیران ہو گئے۔ تحقیقاتی ٹیم کے ترجمان کے مطابق برفانی میدان میں انتہائی گہرائی کے اندر کسی جاندار کا زندہ رہنا ممکن نہیں تاہم اس کیڑے نے دنیا کو بہت کچھ سوچنے پر مجبور کر دیا ہے۔

(روزنامہ خبریں 17 مارچ 2010ء)

ربوہ میں طلوع و غروب 24۔ مارچ

طلوع فجر	4:41
طلوع آفتاب	6:06
زوال آفتاب	12:15
غروب آفتاب	6:24

ورلڈ انٹرنیشنل کارگو
بیرون ملک سامان کارگو کروانے کے لئے ہم سے رجوع کریں۔ آنے سے پہلے فون ضرور کر لیں
دعا گو: مرزا اکرم بیگ فون: 042-6312538 موبائل: 0333-4364361

البشیرز معروف قابل اعتماد نام
پیچ
جیولرز اینڈ بوتیک ریلوے روڈ گلی نمبر 1 ربوہ
نئی ورائٹی نئی جدت کے ساتھ زیورات و ملبوسات
اب پتوکی کے ساتھ ساتھ ربوہ میں با اعتماد خدمت
پروپرائٹرز: ایم بشیر الحق اینڈ سنز، شوروم ربوہ
0300-4146148
فون شوروم پتوکی 047-6214510- 049-4423173

بلال فری ہومیو پیتھک ڈسپنسری
زیر سرپرستی: محمد اشرف بلال
اوقات کار:
موسم سرما: صبح 9 بجے تا 5 بجے شام
وقفہ: 1 بجے تا 2 بجے دوپہر
ناغہ بروز اتوار
86۔ علامہ اقبال روڈ، گڑھی شاہو لاہور
ڈسپنسری کے متعلق تجاویز اور شکایات درج ذیل ای میل ایڈریس پر بھیجیں
Email:citipolypack@hotmail.com

جلسہ سالانہ U.K
جلسہ سالانہ U.K میں شمولیت حاصل کرنے کے خواہشمند احباب U.K ویزا کے متعلق معلومات اور راہنمائی حاصل کریں
Air Tickets on Cheep Rates
U.K, Canada, USA, Australia
Education Concern ®
فرخ لقمان 0302-8411770 042-5162310
67۔ سی فیصل ٹاؤن لاہور

FD-10

زرمبادلہ کمانے کا بہترین ذریعہ۔ کاروباری سیاحتی، بیرون ملک مقیم احمدی بھائیوں کیلئے ہاتھ کے بنے ہوئے قالین ساتھ لے جائیں
ڈیزائن: بخارا اصفہان، شجر کار، دیجی ٹیبل ڈائز۔ کوکیشن افغانی وغیرہ
احمد مقبول کارپٹس
مقبول احمد خان آف شکر گڑھ
12۔ ٹیگور پارک نکلسن روڈ عقب شوبرا ہوٹل لاہور
042-6306163-6368130Fax:042-6368134
E-mail:amcpk@brain.net.pk
CELL#0300-4607400

امپورٹڈ میٹیریل سے تیار اعلیٰ کوالٹی کے ریڈیئٹر ہوز پائپ بنانے والے علاوہ ازیں ہیٹر پائپ بھی دستیاب ہیں۔
SRP
سینکی ربڑ پارٹس
مین جی ٹی روڈ رچنا ٹاؤن لاہور
طالب دعا۔ میاں عباس علی
میاں ریاض احمد: 0300-9401543
میاں عدنان عباس 0300-9401542
042-6170513,042-7963207,7963531

KOHINOOR
STEEL TRADERS
166 LOHA MARKET LAHORE
Importers and Dealers Pakistan Steel
Deals in cold Rolled,Hot Rolled,Galvanized Sheets & Coils
Talib-e-Dua,Mian Mubarik Ali
Tel:7630055-7650490-91 Fax:7630088
Email : mianamjadiqbal@hotmail.com

نیشنل الیکٹرونکس
ایک جانے پہچانے ادارے کا نام جو 1980ء سے آپ کی خدمت کر رہا ہے۔
آپ نے A/C سپلٹ لینا ہو، ریفریجریٹر لینا ہو، کلر T.V لینا ہو، DVD، VCD لینی ہو، واشنگ مشین کوکنگ رینج، گیزر لینے ہوں تو ایک ہی نام جس کو آپ یاد رکھیں نیشنل الیکٹرونکس
1۔ لنک میکلوڈ روڈ پٹیالہ گراؤنڈ جودھامل بلڈنگ لاہور
042-7223228
7357309
0301-4020572
طالب دعا: منصور احمد شیخ

منفرد پیشکش
احمدی احباب کیلئے خاص رعایت
+92-42-5118381
8462244
0333-4216664
طالب دعا: منور احمد جاوید
منور اینڈ سنز
بھاری گیج کے گیزر
نیز UPS اور جنریٹر بھی دستیاب ہیں

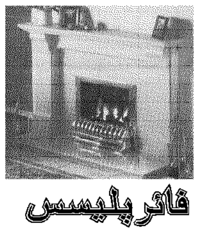

فائر پلیس
ایل جی، ڈاؤلینس ویوز، ہائیر، پیل، سونی، سام سنگ، سپر نیشنل، اورینٹ، مٹسوبشی، سپر ایشیا
ہیڈ آفس: 9-CI-BII کالج روڈ ٹاؤن شپ نزد لجنہ چوک لاہور پاکستان

SPECIAL OFFER
Pana Sonic TV 29" With Guaranty
Made in Malayasia 20900/=
LG- Microwave Steam Shef
Rice-Cooker Stain less Steel 9900/=
With Guaranty Imported Model 5684
FAKHAR ELECTRONICS
فخر الیکٹرونکس
PH:042-7223347,7239347,7354873,7113346
Mob:0300-4292348,0300-9403614
1۔ لنک میکلوڈ روڈ جودھامل بلڈنگ پٹیالہ گراؤنڈ لاہور

ری پبلک UPS بمعہ سٹیبلائزر اینڈ کولنگ سنٹر
لوڈشیڈنگ سے فوری نجات
ٹی وی، کمپیوٹر، فیکس، پرنٹر اور سیکیورٹی کیمرہ (بیوت الذکر سکول اور کالجز) کو چلانے کیلئے گارنٹی شدہ UPS بیٹری، چارجرز، سٹیبلائزر حاصل کریں
ہر قسم کے ایئر کنڈیشنرز اور ریفریجریٹرز کی انسٹالیشن، مینٹیننس اور ہر کپیسٹی کے نئے واٹر چلر بنوانے کے لئے
رابطہ: دھوبی گھاٹ مین بازار فیصل آباد
موبائل: 0300-6652912 فون: 041-2635374

قیمت واپس گر آرام نہ آئے
1۔ کیرا جو علاج آپریشن کے بعد بھی گلے میں گرتا ہو
2۔ بچہ روتے روتے سانس بند کر لیتا ہو
150 روپے میں تاحیات مکمل آرام 3۔ جو ہر علاج آپریشن کے بعد بھی کان بہتے ہوں۔ بہرہ پن
ہومیو ڈاکٹر غنی: 0331-647001 ڈسکہ

کراچی الیکٹرک سٹور
گھریلو اور کمرشل استعمال کیلئے موٹرز اور پمپس پانی کی تمام مشینری دستیاب ہے
2۔ نشتر روڈ (برانڈرتھ روڈ) لاہور
طالب دعا: شوکت محمود: 0345-4111191

دلہن جیولرز
Mob:0300-4742974
TEL:042-6684032
Mob:
0300-9491442
طالب دعا: قدیر احمد، حفیظ احمد
Gold Palace Plaza, Shop # 1, Defence Chowk,
Main Boulevard Defence Society, Lahore Cantt.